RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

جلد	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ جمادی الاخری سنہ ۱۳۱۳ ہجری مطابق ۱۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۵ عیسوی	نمبر [illegible]

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	حکم اجلاس کامل کونسل قاعدہ محتاج خانہ۔	۱ لغایت ۳
	حکم نواب ریونیو ممبر بہادر اضافہ [illegible] شوکت [illegible]	۳
	احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کونسل مزید رخصت [illegible] رخصت [illegible]	۳ ۳
	روبکار صاحب سکرٹری بہادر کونسل [illegible]	۴
	حکم اجلاسی صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس تجویز سزا [illegible] تھانہ دار۔ عاشق علی [illegible] غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل۔ [illegible] کورٹ [illegible]	۴ و ۵
	نقشہ حیات و ممات [illegible]	ضمیمہ

حکم اجلاس کامل کونسل

واقع ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

آج میٹنگ بحضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی قاعدہ محتاج خانہ مجوزہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر حسب [illegible] جس سے صاحب ڈائرکٹر بہادر نے اتفاق کیا ہے ملاحظہ ہو بالاتفاق تجویز ہوا کہ قاعدہ مجوزہ صاحب بہادر ممدوح منظور ہے ایک دفعہ اس بارہ میں اور ازدیاد کر دیجائے کہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر بھی بغرض ملاحظہ محتاج خانہ و حسابات محتاج خانہ کرتے رہیں [illegible] بنا بر اجرائے احکام باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو یہ قاعدہ درج گزٹ بھی کیا جاوے۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم — دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر

دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر — دستخط صاحب سکرٹری بہادر

خلاصہ انتظام محتاج خانہ جو بموجب تجویز صاحب جوڈیشل ممبر بہادر در جلسہ منعقدہ اجلاس کونسل حضور پرنور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۱ نومبر ۱۸۹۵ء

محتاج خانہ کے متعلق چند امور قابل اصلاح اور بعض امور جدید تجویز طلب ہیں جنکی نسبت یہ تجویز کیجاتی ہے اور اس تجویز میں دستورات مجریہ احکام سابق ملحوظ خاطر رکھی گئی ہیں کہ کوئی امر اونکے خلاف نہو —

(۱) محتاج خانہ میں بلا قید مذہب و قوم اور کسی مذہب کے آدمی ہوں مرد — یا عورت یا صغیر لڑکے داخل ہونا چاہیئیں جو اقسام ذیل داخل ہوں —

(الف) جنکی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو —

(ب) معذور الاعضا — مثلاً اندھا — لنگڑا — لولا — وغیرہ جو کسی پیشہ کے کرنے سے اور فکر معاش سے بالکل معذور ہوں بلا قید عمر

(۲) چونکہ محتاج خانہ میں کھانا تقسیم ہوتا ہے اور پخت طعام کا انتظام ہندو و مسلمان کے لیے بہت اچھا موجود ہے — لہذا اوس شخص کا نام داخل محتاج خانہ ہوا کرے جو سکونت محتاج خانہ قبول کرے آرام و آسائش محتاجین کے واسطے مکان — چارپائی — لباس کا اہتمام کافی موجود ہے — جو شخص سکونت محتاج خانہ قبول نکرے اوسکے لیے جنس یا ماہوار نقد مقرر نہوا کرے —

(۳) صورت خاص میں خاص بحکم حضور پرنور دام اقبالہم — یا منظوری جوڈیشل ممبر (افسر متعلقہ) کسی مرد یا عورت خانہ نشین کے واسطے جنس مقرر ہو سکتی ہے — مگر ایسا شاذ و نادر صورت خاص ہوگا اور عمر و معذوری اعضا کا لحاظ اوسکے واسطے بھی رہیگا —

(۴) منصرم محتاج خانہ بطور خود یا کسی کی تحریری سفارش پر بلا منظوری افسر متعلقہ کسی شخص کو داخل محتاج خانہ نکرسکینگے —

(۵) منصرم محتاج خانہ نگرانی رکھیں کہ محتاجین جنکا نام داخل محتاج خانہ ہے شہر میں دریوزہ گری نہ کرتے پھریں اور محتاج خانہ سے باہر بھیک مانگنے کے واسطے نہ جایا کریں —

(۶) سڑکوں پر اور گلی کوچوں میں محتاجین بھیک مانگتے پھرتے ہیں اور شارع عام اور بازار میں مجمع اور سواریوں کی آمد و رفت کے وقت محتاجین — و معذور الاعضا رہتے ہیں جس سے اندیشہ اونکے ضرر کا ہے کوتوال شہر اپنے ماتحتان کی معرفت نگرانی کریں — اگر کوئی شخص ایسا ہے جو داخل محتاج خانہ ہے تو اوسکو منصرم محتاجخانہ کے پاس بھیجدیں — اور منصرم اوسکو فہمایش مناسب کرینگے — اور اگر ایسا شخص ہے جو داخل محتاجخانہ نہیں ہے اور حسب دفعہ ۱ — قابل ادخال محتاجخانہ ہے اوسکو بذریعہ رپورٹ جوڈیشل ممبر صاحب کے اجلاس میں بھیجدیں — تاکہ داخل محتاجخانہ کیا جاے —

(۷) مسٹر فلپ صاحب بہادر ڈاکٹر گسٹ ریاست سررشتہ تقسیم محتاج خانہ کے افسر ہیں اور محتاجخانہ کا کام اونکی زیر نگرانی ہوتا ہے بدستور صاحب موصوف نگرانی و اہتمام فرماوینگے اور قواعد ہذا کی نگرانی و تعمیل کا لحاظ فرماوینگے — اور محتاجین کا خود ملاحظہ فرما کر ادخال محتاج خانہ کی اجازت دیا کرینگے —

۸ — چند صاحب بطور ممبر ایسے ہونا چاہیئں جو وقتاً فوقتاً اپنی فرصت کے اوقات میں بہ نظر کار خیر محتاج خانہ کا ملاحظہ فرمایا کریں — پخت طعام — تقسیم طعام — حالت محتاجین — صفائی محتاجخانہ — اسباب سرکاری حساب اخراجات وغیرہ کی نگرانی — صحت جسمانی محتاجین کا ملاحظہ فرما کر کتاب معائنہ بک میں اپنا معائنہ درج کیا کریں اور جو امر قابل اطلاع ہو یا جو بندوبست یا کوئی چیز محتاجین کیواسطے مطلوب ہو

ادس سے صاحب جوڈیشل ممبر کو اطلاع دیا کریں ـ چار ممبر منفصلہ ذیل منجملہ معززاہلکاران مناسب ہونگے ـ

مولوی محمد مظہر اللہ صاحب مشیر قانون مولوی عبدالقادر خانصاحب مفتی عدالت دیوانی

بابو بھولا ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن منشی اوده جیون صاحب بخشی فوج ـ

بابو بھولا ناتھ صاحب اسسٹنٹ سرجن کے ملاحظہ سے زیادہ تر فائدہ محتاجین کی صحت جسمانی کیواسطے ہوگا ـ بابو صاحب طعام وصفائی مکانات وغیرہ کے ملاحظہ سے متعلق حفظان صحت اکثر اصلاح مناسب کرینگے ـ

۹ ـ منجملہ چاروں ممبران کے مشترکاً یا منفرداً جیسا جسوقت مناسب سمجھین محتاج خانہ کا ملاحظہ کیا کرین کم سے کم ہرماہ پر ہر ایک ممبر کا ملاحظہ ہونا چاہئے ہر ایک ممبر کو ہر مہینے محتاج خانہ دیکھنا اور معائنہ لکھنا ضرور ہے ـ اگر ممبر صاحبان یا مسٹر نائب صاحب بہادر ایک جلسہ مین جمع ہوکر امورات محتاج خانہ کی بابت مشورہ کرنا چاہین تو بطور کمیٹی بہ صدارت مسٹر نائب صاحب بہادر جلسہ کرسکتے ہین اور اوسکی کارروائی کی اطلاع صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کو کرینگے

۱۰ ـ بالفعل حسب ذیل محتاجین ہین ـ ساکن محتاجخانہ ... غیر ساکن ... مگر تعداد محتاجین غیر ساکن نہایت نامناسب اور زیادہ ہے آیندہ حسب دفعہ ۵ تخفیف ہوگی اور بطریق مناسب وقتاً فوقتاً موجودہ تعداد غیر ساکن مین کمی کیجاویگی ـ

۱۱ ـ کل تعداد محتاجین کی کسیوقت امام ... سے زائد نہوگی ـ

۱۲ ـ افسر صیغہ (صاحب جوڈیشل ممبر) ماہواری بہ ملاحظہ محتاجخانہ و حسابات محتاجخانہ کرتے رہینگے ـ

ملخص حکم اجلاس نواب ریونیو ممبر صاحب بہادر

۱۸ نومبر ۱۸۹۵ء

اضافہ

حسب پیشی یادداشت مولوی محمد ظہور الحق صاحب مہتمم اسٹامپ پانچروپیہ ماہوار اضافہ تنخواہ مولوی کاظم علی پیشکار اور ایکروپیہ ماہوار اضافہ تنخواہ شوکت علی محرر کا بوجہ حسن انجام خدمت متعلقہ عمل مین آیا ـ

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر شعبہ عرضی بھگوتی پرشاد اہلمد عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ شہر بدرخواست منظوری رخصت یکماہ بعوض سابق بوجہ علالت

واقع ۱۰ نومبر ۱۸۹۵ء

رخصت یکماہ بعوض سابق منظور ہے اور چونکہ رخصت بوجہ بیماری باعتبار سارٹیفکیٹ طبی ہے لہذا اہلکار رخصتی کو مستحق نصف تنخواہ حاصل ہے حسب انتظام سابق نصف تنخواہ عوض پاویگا اور رخصت بھگوتی پرشاد رخصتی احکام جاری ہون ـ

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر شعبہ یادداشت حاکم عدالت خفیفہ بدرخواست عطائی رخصت تیرہ ۱۳ روز مین ابتدا آج ۱۱ لغایت ۲۳ نومبر ۱۸۹۵ء بوجہ علالت

واقع ۱۱ نومبر ۱۸۹۵ء

رخصت تیرہ روز مین ابتدا سے ۱۱ لغایت ۲۳ نومبر ۱۸۹۵ء منظور ہے مقدمات سپرد منصفی جاسوقت مین دائر ہین متعلق عدالت دیوانی کو کرد ہے جاوین مفتی صاحب دیوانی اونکا

فیصلہ بذریعہ انتقال مثل کرین و بندوبست خفیفہ کا کام معمولی
انجام دیجئے مفتی صاحب دیوانی بایام رخصت صاحب جج خفیفہ کرین
احکام حسب ضابطہ جاری ہون ۔ ایک نقل حکم ہذا بخدمت صاحب
ڈسٹرکٹ جج بہادر بھی بھیجی جاوے ۔

روبکار اجلاس صاحب سکرٹری بہادر
واقع ۱۳ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

سپرنٹنڈنٹی کارخانہ جات سے جو رپورٹ ہائے آتی ہین وغیرہ دیگر
کارخانہ جات کی جو رپورٹ ہائے ملاحظہ کیگئیں ان رپورٹ ہائے
مین یہ امر تحریر نہین ہوتا کہ رپوٹ مذکورہ بتعمیل فلان حکم مورخہ
فلان تاریخ ہے مثل مین وقت پیشی رپوٹ ڈھونڈنا پڑتا ہے
کہ یہ رپوٹ تعمیل فلان حکم کی ہے لہذا آیندہ سے رپوٹ ہائے
مین بتصریح امورات مذکور ضرور ہے کہ بتعمیل حکم مورخہ فلان تاریخ
یہ رپوٹ گذارش کیجاتی ہے لہذا ۔

حکم ہوا کہ

حسب تصریح بالا احکام بنام سپرنٹنڈنٹ کارخانہ جات و منصرمان
کارخانہ جات جاری ہون ایک نقل درج گزٹ ہو ایک نقل شامل
فائل بک کیجاوے فقط

حکم اجلاسی شریف صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست
واقع ۷ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

بملاحظہ کاغذات متعلقہ ... حکم ہوا کہ
... صاحب ...
۱ ۔ ... عطاء اللہ ... تھا

اور بجھتے ترقی دیکر ... بنایا گیا ۔

۲ ۔ عاشق علی ہیڈ محرر
۳ ۔ غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل
۴ ۔ سالک رام کانسٹبل
۵ ۔ نبی خان چوکیدار جو ۱۰ اگست سنہ ۱۸۹۵ء کو برخاست کردیا گیا ۔

۱ ۔ مقدمہ مندرجہ بالا مین نہایت درجہ کی بے احتیاطی و بے عنوانی
و بددیانتی و ناانصافی کی جسکی وجہ سے مقدمہ ... کامیاب اور
خراب ہوا اور ملزم واقعی چھوٹ گئے جیسا کہ صاحب جج ... بہادر
ضلع نے اس مقدمہ کے فیصلہ مین صاف طور پر تحریر کیا ہے ۔

۲ ۔ رشوت ستانی ۔

۳ ۔ مقدمہ مصنوعی مرتب کرنا بغرض پھانسی اور ضرر پہونچانے کے ۔

۴ ۔ استفاثہ ... نسبت ملازمان نمبر ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔

واقعات اس معاملہ مین یہ ہین کہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۵ء مین چوری ہوگئی لالہ ... کی
ہوئی عطاء اللہ خان تھانہ دار ... اسکی تفتیش کو مامور ہوئے تھانہ دار نے
لوگونکو فراہم کیا اور بازار رشوت گرم ہوا تھانہ دار نے اپنا کام فرض منصبی
بددیانتی سے انجام دینا شروع کیا مجرم واقعی نبی خوشی خان وغیرہ جو
میواتی جو اعلیٰ درجہ کے چور شاطر ہین تھانہ دار کے پاس آتے اور
بیٹھے گئے عطاء اللہ ترک کے گھر سے تھوڑا سا مال برآمد کیا جسکی بابت ...
کہ مجرم واقعی برآمد ہوا اصل مجرم خوشی خان وغیرہ خان تھے ۔ عطاء اللہ خان
تھانہ دار نے چوری ... اور ... سے غرض کی عطاء اللہ ترک کے ...
مین کیا جس سے بہت رشوت ستانی و بے عنوانی و بے احتیاطی ...
ہوئی ... رضا خان صاحب ... کو ... کیا اور محرر و ہیڈ کانسٹبل
نمبر ۳ ۔ کو تبدیل کیا اور کانسٹبل ... کو بھی بدل دیا ...

برخاست کردیا اور جب اوس سے بھی زیادہ بیجا ناانصافی و بددیانتی ثابت ہوا تو عطاء اللہ خان تہانہ دار کو بھی معطل کیا اور بجائے اونکے تفضل حسین خان تہانہ دار مقرر کیا انسپکٹر محمد رضا خان اور تفضل حسین خان نے مقدمہ کو چالان کیا اور خوشی خان ملزم جو باصل مجرم تھا چالان ہوا اور سیتارام و فتح چند زرگران کو بھی چالان کیا جنہوں نے مال چوری کا لیا اور گلایا اور رامپور میں آکر فروخت کیا تھا جب عدالت میں مقدمہ پیش ہوا اور عدالت سے اون بے عنوانیوں پر جو واقع ہوئی تہیں غور کیا تو مجبوراً مقدمہ دائر کیا اور چیزیں سے بچیز سے تذکرہ سب خراب ہو کا فیصلہ میں درج کیا اور دوران تفتیش تہانہ میں ایک یہ بھی کارروائی منجانب عطاء اللہ خان تہانہ دار نسبت عطاء اللہ ترک کے ہوئی تہی کہ اوسپر مقدمہ دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند کا قائم کرایا اور چالان کرایا اور کچھ تشدد بھی کیا جیسا کہ صاحب مجسٹریٹ بلاسپور نے تحریر کیا ہے یہ مقدمہ بہت بڑا بھاری تہا اگر ابتدا سے بدنیتی نہوتی تو سرو اصل مجرم ماخوذ ہوتے اور مقدمہ بالکل خراب نہوتا آیندہ بھی اب امید باقی نہیں کہ مال مسروقہ بازیافت ہو یہ عام قاعدہ ہے کہ جب اہلکار ابتدائی تفتیش کنندہ بے ایمانی و بدنیتی کرکے کارروائی خلاف قانون کرتا ہے تو اوسکا نتیجہ آیندہ بحالت دستیابی اصل مجرمان کے بھی سزایاب نہیں ہوتا ہے اگرچہ رشوت ستانی کا پورا ثبوت تحریر انسپکٹر صاحب سے نہیں ہوتا مگر سرقہ کا ثبوت نسبت ملازمان نمبر ۲-۳-۴-۵- ہے مگر اشتباہ قوی ہے کہ ضرور رشوت لیگئی ملازمان نمبر ۳-۴-۵- اگر سرقہ میں بھی شامل ہوں تو تعجب نہیں کہ حالت ان ملازمان کی قابل اطمینان نہیں اور ... ہوا جو مستغاث سے تحصیلدار صاحب نے جو تحریر اصلی حالات سے گریز کیا ہے اوسکے سبب سے بھی ملازمان نمبر ۳-۴-۵- غیر قابل اطمینان ہیں مقدمہ دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند میں بھی قصور ہے جسکا نتیجہ ہوا کہ اصلی سرقہ میں شک قائم ہوا تو اونکا ثبوت

ہوا جہانتک خیال کیا جاتا ہے وجوہات بالا اور تیزاون حالات سے جو خفیہ دریافت ہوئے ہیں جملہ ملازمان مندرجہ بالا علی قدر مراتب قصوروار اور قابل مواخذہ ہیں اگر ایسے اشخاص بد افعال و بدنیت کے بابت درگذر کیا جاوے تو اور ملازمان کو حوصلہ ہوتا ہے ہر شخص ایسے ہی افعال کریگا اسواسطے مناسب ہے کہ انتظاماً و تنبیہاً حسب ذیل سزا دیجاوے۔

۱- محمد عطاء اللہ خان تہانہ دار برخاست۔

۲- عاشق علی ہیڈ محرر دس روپیہ سے چھ روپیہ پر تنزل بکم نومبر ۱۸۹۵ء

۳- غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل دس روپیہ سے چھ روپیہ پر تنزل بکم نومبر ۱۸۹۵ء

۴- سالگرام کوٹ کانسٹبلی سے چوکیداری پر تنزل۔

۵- نبی خان چوکیدار پہلے ہی برخاست ہوگیا ہے بدستور برخاست تا اور ملازمان کو جرأت ایسے خراب کارروائی کی نہو۔

جو جواب عطاء اللہ خان وغیرہ کے ہیں وہ ناکافی ہیں سالگرام کانسٹبل اور غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل اسوقت موجود ہیں جبکہ وہ بھی بطور پر مشکوک اور مشتبہ ہیں تو اونکے جواب کی اطلاع ضرور نہیں سمجھی

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں تو اکی پولیس مطلع ہوں اور ایک انگریزی میں درج کیا جاوے ایک ایک نقل اسکی واسطے اطلاع دیگر تہانہ داران کے و کوتوال صاحب و انسپکٹر صاحبان متعلقہ پاس اور ایک نقل واسطے درج گزٹ کے مرسلہ ہو ... مثل ہذا عدالت بلاسپور دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند کے ذریعہ نقل حکم ہذا عدالت بلاسپور کو واپس ہو اور ایک نقل اطلاعاً خدمت میں صاحب مجسٹریٹ ضلع کے بہیجی جاوے۔ ۸ نومبر ۱۸۹۵ء

(دستخط)

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۱۱ لغایت ۱۷ نومبر ۱۸۹۵ء

نام بستی	تفصیل پیدائش: مرد مسلمان	مرد ہندو	عورت مسلمان	عورت ہندو	میزان	تفصیل اموات: تفصیل بسبب		ایک سال سے ۵ سال تک		۵ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل بسبب		تفصیل امراض					کیفیت
						مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شہر رامپور	۲۷	۱۲	۱۳	۵	۵۸	۳۱	۱۷	۱۲	۱۲	۵	۴	۱۸	۱۳	۳۵	۲۹	۵۳	۱۰	۱	۰	۵۲	۱۱	۲۳	۰
حوالی شہر	۲	۵	۳	۸	۱۹	۸	۱۰	۵	۶	۲	۳	۱	۶	۱۳	۱۵	۹	۱۹	۰	۰	۴۸	۰	۲۸	۰
عظیم نگر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
ملک	۵	۱۲	۲	۲۳	۴۲	۷	۳۵	۱۰	۱۲	۲	۸	۱۸	۱۶	۳۰	۲۲	۹	۶۳	۰	۰	۰	۶۲	۹۳	۰
شاہ آباد	۵	۱۲	۵	۱۳	۳۷	۱۰	۳۷	۱۵	۱۴	۳	۲	۱۵	۱۴	۳۸	۳۶	۱۵	۵۹	۰	۰	۴۳	۱	۴۴	۰
پچوائی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
کیمری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
سوار	۱۰	۳	۲	۴	۱۹	۱۲	۷	۷	۵	۲	۰	۱۴	۵	۲۶	۱۰	۱۵	۲۱	۰	۰	۳۶	۰	۳۶	۰
ملک ظام	۳	۲	۱	۱	۷	۴	۳	۳	۲	۱	۰	۵	۲	۱۰	۹	۱۰	۱۸	۰	۰	۱۸	۰	۱۸	۰
ٹانڈہ	۳	۰	۵	۰	۹	۹	۰	۱	۱	۰	۰	۲	۰	۳	۱	۲	۲	۰	۰	۰	۲	۲	۰
میزان	۵۸	۴۸	۴۳	۵۱	۱۹۰	۹۱	۹۹	۵۶	۵۵	۱۶	۱۳	۹۳	۹۳	۱۵۵	۱۳۱	۱۱۳	۱۶۷	۱	۰	۱۰۶	۹۱	۲۸۶	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۱۱ لغایت ۱۷ نومبر ۱۸۹۵ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۱ ار	[illegible]	۱۰ ۱ار	۱۱ ۱۰ار	۱۱ ار	۱۱ ار	
نخود عالی	۱۳ ۱ار	۱۲ ۱۰ار	[illegible]	۱۳ ۱ار	۱۳ ۱ار	۱۳ ۱ر	
نخود کسہ آمیز	۱۶ ۱ار	۱۳ ۱ار	۰	۰	۰	۱۰۰۵ ار	
[illegible]	۱۷ ار	۰	۰	۰	۰	۰	
ماش	۹ ۱ار	۱۲ ۱۰ار	۰	۱۲ ۱ار	۱۰ ۱ار	۱۱ ۱ار	
مونگ	۹ ار	۱۳ ۱ار	۰	۹ ۱ار	۰	۱۱ ۱ار	
مکا	۱۸ ۱ار	۱۵ ۱۰ار	۱۷ ۱ار	۱۹ ۱ار	۱۷ ۱۰ار	۱۶ ۱ار	
جنجی	۱۷ ۱ار	۰	۰	۰	۱۶ ۱ار	۱۵ ۱ار	
لوبیا	۱۵ ۱ار	۰	۰	۰	۱۶ ۱ار	۱۴ ۱ار	
ملس	۱۰ ۱ار	۰	۰	۲۰ ۱ار	۱۲ ۱ار	۹ ۱ار	
ارہر	۱۷ ۱ار	۰	۰	۲۰ ۱ار	۰	۸ ۱ار	
برنج	۱۰ ۱۰ار	۱۰ ۱ار	۰	۱۰ ۱۰ار	۱۱ ۱ار	۰	
روغن زرد	۱ ار	[illegible]	۱ ار	۱ ار	۱ ۱ار	۱ ۱ار	
روغن سیاہ	۲ ۱ر ۱ر	۲ ۱ار	۲ ۱ار	۲ ۱۰ار	۲ ۱ار	۲ ۱۰ار	
روغن کنجد	۰	۲ ۱ار	۰	۰	۰	۰	
نمک ابر	۸ ۲ ۱ار	۸ ۱ار	۹ ۱ار	۸ ۱ار	۸ ۱۰ار	۸ ۱ار	
نمک سانبھری	۷ ۱ار	۶ ۱ار	۵ ۱ار	۷ ۱ار	۰	۷ ۱ار	
قند سیاہ	۷ ۱۰ار	۹ ۱۰ار	۱۰ ۱۰ار	۹ ۱ار	۹ ار	۹ ۱ار	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور